6542-اسلام قبول کرنا چاہتی ہے لیکن اسے حج اور کاغذات میں مشاکل ہیں

سوال

میں مسلمان ہونا چاہتی ہوں لیکن کسی جماعت اور تنظیم سے منسلک ہوئے بغیر یہ کیسے ہوسکتا ہے ؟
یہ تومجھے علم ہے کہ اس کے لیے کلمہ شہادت پڑھنا واجب ہے ، لیکن حج کے متعلق کیا ہے ؟
جب میرے کاغذات سے میرا مسلمان ہونا ثابت نہ ہو تو میں حج کس طرح کر سکتی ہوں ؟

پسندیدہ جواب

اسلام بندے اوراس کے رب کے درمیان تعلق اوراللہ تعالی کے اوامر اوراحکام کے سامنے سرخم تسلیم کرنے اوراللہ تعالی کے لیے خضوع وعاجزی اوراس سے محبت اوراللہ تعالی کے ڈراورخوف اوراس سے امیدوں کی وابستگی اوراس اللہ وحدہ کی اس طریقے پرعبادت جومشروع کیے گئے ہیں کا نام اسلام ہے ،جس کے واجبات اورارکان بھی ہیں ۔

اسلام میں داخل ہونے کی چابی کلمہ طیبہ (لاإلہ إلا اللہ وأن محمدا رسول اللہ) (اللہ تعالی کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے سچے رسول ہیں) ۔

اسلام میں داخل ہونے کے لیے حج شرط نہیں بلکہ یہ اسلام کا ایک رکن ہے اوراس پرواجب ہوتا ہے جس کے پاس حج کرنے کی استطاعت ہواس کی دلیل اللہ تعالی کا یہ فرمان ہے :

{اللہ تعالی نے ان لوگوں پرجواس کی جانے کی راہ پاسکتے ہوں اس گھر کا حج کرنا فرض کردیا ہے} آل عمران (97) ۔

حج میں استطاعت کی شروط کی تفصیل سوال نمبر (5261) میں مل سکتی ہیں اس کا مطالعہ کریں ، اورآپ اسلامک سینٹر سے اسلام قبول کرنے کا سرٹیفکیٹ حاصل کرلیں توآپ حج کا سفر کرنے کی اجازت حاصل کر سکتی ہیں اوراس کی بنا پر مشاعر مقدسہ میں داخل بھی ہوسکتی ہیں ۔

اوریہ سب کچھ حج کا وسیلہ ہے تاکہ آپ مستقبل میں حج کرسکیں لیکن دین اسلام میں داخل ہونے کی شرط نہیں اور نہ ہی اسلامی عبادات نماز وغیرہ کی ابتدا کرنے میں شرط ہے ۔

انسان جب مسلمان ہوجاتا ہے تووہ امت مسلمہ کا ایک فرد بن جاتا ہے جوسب مسلمان موحدین کواخوت اسلامی اوربھائی چارہ کی بنا پرایک دوسرے کی مدد وتعاون اورمحبت والفت میں اکٹھا کرتی ہے جیسے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{مومن مرد وعورت آپس میں ایک دوسرے کے (مددگار ومعاون) اوردوست ہیں ، وہ بھلائیوں کا حکم دیتے ہیں اوربرائیوں سے روکتے ہیں ، نمازوں کوپابندی سے بجالاتے زکوۃ ادا کرتے ہیں ، اللہ تعالی اوراس کے رسول کی بات مانتے اوراطاعت کرتے ہیں ، یہی لوگ ہیں جن پراللہ تعالی بہت رحم فرمائے گا ، بلاشک اللہ تعالی غلبے والا حکمت والا ہے} التوبۃ (71) ۔

اس لیے آپ قبول اسلام میں جلدی کریں اورہم آپ کی ابتدائی رغبت پرآپ کو مبارکباد دیتے ہیں ، اورآپنے اورآپ کے لیے اخلاص توفیق اورکامیابی کی دعا کرتے ہیں ، اوراللہ تعالی ہی سیدھے راستے کی ھدایت دینے والا ہے ۔

واللہ اعلم .